19



آیات نمبر 130 تا 134 میں ابراہیم علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام کا اپنی اولاد کو ایک ہی معبود یعنی اللہ کی عبادت کرنے کی وصیت کا بیان۔

وَ مَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ وَ لَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ
فِي الدُّنْيَا ۚ وَ اِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اور کون ہے جو ابراہیم
(علیہ السّلام) کے دین سے اعراض کرے سوائے اس کے جس نے خود کو احمق بنالیا
ہو، اور بیشک ہم نے انہیں دنیا میں بھی منتخب فرمالیا تھا اور یقیناً وہ آخرت میں بھی بلند
رتبے والے لوگوں میں شامل ہوں گے اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ
لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ اور جب ان کے رب نے ان سے فرمایا کہ تو میرا فرماں بردار بن
، تو انہوں نے کہا کہ میں سارے جہانوں کے رب کے سامنے سرِ تسلیم خم کرتا ہوں وَ
وَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَ يَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ
فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ اور ابراہیم (علیہ السّلام) اور یعقوب (علیہ
السّلام) نے اپنے بیٹوں کو اسی بات کی وصیت کی کہ اے میرے بیٹو! اللہ نے تمہارے
لئے یہی دین اسلام پسند فرمایا ہے سو تم مرتے دم تک مسلمان ہی رہنا اَمْ كُنْتُمْ
شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ
بَعْدِيْ ؕ کیا تم اس وقت موجود تھے جب یعقوب (علیہ السّلام) کو موت آئی اور
انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ تم میرے بعد کس کی عبادت کرو گے؟ قَالُوْا
نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَ اِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ

وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ﴿۱۳۳﴾ توانہوں نے جواب دیا کہ ہم آپ کے اور آپ کے باپ
دادا ابراہیم اور اسمعیل اور اسحٰق (علیہم السلام) کے معبود کی عبادت کریں گے وہی
ایک معبود ہے، اور ہم سب اسی کے اطاعت گزار رہیں گے تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ﴿۱۳۴﴾
وہ ایک امت تھی جو گزر چکی، ان کے اعمال کی کمائی ان کے لئے ہو گی اور تمہاری کمائی
تمہارے لئے ہو گی اور تم سے ان کے اعمال کی باز پُرس نہ کی جائے گی